روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 25راگست 2006ء 29رجب 1427ہجری 25ظہور 1385ہش جلد 56-91 نمبر 190

دو بادل

حضرت ابوامامہ باہلیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا زھراوین یعنی سورۃ البقرہ اور آل عمران کو پڑھو کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جیسے دو بادل ہوں یا سائبان ہوں یا گویا وہ دونوں قطاروں میں اڑنے والے پرندوں کی دوٹولیاں ہیں۔ جو اپنے پڑھنے والوں کا دفاع کریں گی۔

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب فضل قراءۃ القرآن حدیث نمبر:1337)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تیسرا دقیقہ معرفت

تیسرا دقیقہ معرفت کا یہ ہے کہ عالم معاد میں ترقیات غیر متناہی ہوں گی۔ اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔..........

یعنی جو لوگ دنیا میں ایمان کا نور رکھتے ہیں ان کا نور قیامت کو ان کے آگے اور ان کے داہنی طرف دوڑتا ہوگا، وہ ہمیشہ یہی کہتے رہیں گے کہ اے خدا ہمارے نور کو کمال تک پہنچا اور اپنی مغفرت کے اندر ہمیں لے لے۔ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اس آیت میں یہ جو فرمایا کہ وہ ہمیشہ یہی کہتے رہیں گے کہ ہمارے نور کو کمال تک پہنچا۔ یہ ترقیات غیر متناہیہ کی طرف اشارہ ہے یعنی ایک کمال نورانیت کا انہیں حاصل ہوگا۔ پھر دوسرا کمال نظر آئے گا۔ اس کو دیکھ کر پہلے کمال کو ناقص پائیں گے۔ پس کمال ثانی کے حصول کے لئے التجاء کریں گے اور جب وہ حاصل ہوگا تو ایک تیسرا مرتبہ کمال کا ان پر ظاہر ہوگا۔ پھر اس کو دیکھ کر پہلے کمالات کو ہیچ سمجھیں گے۔ اور اس کی خواہش کریں گے۔ یہی ترقیات کی خواہش ہے جو اتمم کے لفظ سے سمجھی جاتی ہے۔

غرض اسی طرح غیر متناہی سلسلہ ترقیات کا چلا جائے گا۔ تنزل کبھی نہیں ہوگا اور نہ کبھی بہشت سے نکالے جائیں گے۔ بلکہ ہر روز آگے بڑھیں گے۔ اور پیچھے نہ ہٹیں گے اور یہ جو فرمایا کہ وہ ہمیشہ اپنی مغفرت چاہیں گے۔ اس جگہ سوال یہ ہے کہ جب بہشت میں داخل ہوگئے تو پھر مغفرت میں کیا کسر رہ گئی۔ اور جب گناہ بخشے گئے تو پھر استغفار میں کونسی حاجت رہی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ مغفرت کے اصل معنے یہ ہیں۔ ناملائم اور ناقص حالت کو نیچے دبانا اور ڈھانکنا۔ سو بہشتی اس بات کی خواہش کریں گے کہ کمال تام حاصل کریں اور سراسر نور میں غرق ہوجائیں۔ وہ دوسری حالت کو دیکھ کر پہلی حالت کو ناقص پائیں گے۔ پس چاہیں گے کہ پہلی حالت نیچے دبائی جائے۔ پھر تیسرے کمال کو دیکھ کر یہ آرزو کریں گے کہ دوسرے کمال کی نسبت مغفرت ہو یعنی وہ حالت ناقصہ نیچے دبائی جاوے اور مخفی کی جاوے۔ اسی طرح غیر متناہی مغفرت کے خواہشمند رہیں گے۔ یہ وہی لفظ مغفرت اور استغفار کا ہے۔ جو بعض نادان بطور اعتراض ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت پیش کیا کرتے ہیں۔ سو ناظرین نے اس جگہ سے سمجھ لیا ہوگا کہ یہی خواہش استغفار فخر انسان ہے۔ جو شخص کسی عورت کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ اور پھر ہمیشہ کے لئے استغفار اپنی عادت نہیں پکڑتا وہ کیڑا ہے نہ انسان اور اندھا ہے نہ سوجاکھا اور ناپاک ہے۔ نہ طیب۔

اب خلاصۂ کلام یہ ہے کہ قرآن شریف کی رو سے دوزخ اور بہشت دونوں اصل میں انسان کی زندگی کے اظلال اور آثار ہیں۔ کوئی ایسی نئی جسمانی چیز نہیں ہے کہ جو دوسری جگہ سے آوے۔ یہ سچ ہے کہ وہ دونوں جسمانی طور سے متمثل ہوں گے۔ مگر وہ اصل روحانی حالتوں کے اظلال و آثار ہوں گے۔ ہم لوگ ایسی بہشت کے قائل نہیں کہ صرف جسمانی طور پر ایک زمین پر درخت لگائے گئے ہوں اور نہ ایسی دوزخ کے ہم قائل ہیں جس میں درحقیقت گندھک کے پتھر ہیں۔ بلکہ..........عقیدہ کے موافق بہشت دوزخ انہی اعمال کے انعکاسات ہیں۔ جو دنیا میں انسان کرتا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10ص 412)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

خلافت لائبریری ربوہ میں کتابوں کا میلہ

مورخہ 3 تا 5 ستمبر 2006ء خلافت لائبریری ربوہ میں آکسفورڈ یونیورسٹی پریس کا بک فیئر (Book Fair) منعقد ہوگا۔

اوقات کار درج ذیل ہونگے

صبح 8:00	تا 10:00 بجے	مرد حضرات
صبح 10:00	تا 12:30 بجے	خواتین
دوپہر 12:30	تا 1:30 بجے	وقفہ
دوپہر 1:30	تا 5:00 بجے	مرد حضرات
شام 5:00	تا 8:00 بجے	خواتین
رات 8:00	تا 10:00 بجے	مرد حضرات

(انچارج خلافت لائبریری ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 397

ایوان مہدی کا ایک عاشق صادق

حضرت سید ناصر شاہ صاحب اوورسیر سب ڈویژنل افسر جموں و مہاجر قادیان (1861ء۔ 1936ء) ان بزرگوں میں سے تھے جو کئی نشانوں کے عینی شاہد تھے۔ تتمہ ''حقیقۃ الوحی'' میں حضرت مسیح موعود نے 7 اور 202 نمبر نشانوں میں آپ کا تذکرہ فرمایا ہے آپ 28 فروری 1907ء کو قادیان کی اس خدانما مجلس میں موجود تھے جس میں حضرت اقدس نے اپنا یہ الہام سنایا ''سخت زلزلہ آیا اور آج بارش بھی ہوگی'' یہ قہری نشان 3 مارچ 1907ء کو پورا ہو گیا۔ اسی طرح آپ نے جموں سے گلگت تبدیلی رکنے کے تعلق میں حضور کی خدمت میں درخواست دعا کی جس پر اللہ جلشانہ نے بشارت دی کہ یہ دعا قبول ہوگئی ہے چنانچہ ایسا ہی عمل میں آیا۔ (حقیقۃ الوحی طبع اول صفحہ 158-159)

غیر مطبوعہ خط

ذیل میں حضرت شاہ صاحب کا ایک غیر مطبوعہ مکتوب سپرد اشاعت کیا جاتا ہے جو انہوں نے اپنے مرشد کامل حضرت امام الزماں کے حضور بارہ مولہ کشمیر سے 10/اگست 1906ء کو ارسال کیا جو آپ کے باطنی نور، کمال ایمان اور مثالی عجز و انکسار کی عکاسی کرتا ہے۔

خاکسار نابکار سید ناصر شاہ عرض رساں ہے کہ والا نامہ نے شرف اصدار فرما کر عزت دارین بخشی۔ اللہ تعالیٰ حضور والا کا سایہ عاطفت غلامان و خاکساران پر ہمیشہ بنایا رکھیں اور اللہ تعالیٰ حضور والا کی تمام مرادیں پوری فرماویں اور ہم خاکسار بچشم خود پوری ہوتی دیکھ لیں اور اللہ تعالیٰ ہمارے ایمان میں ترقی بخشے اور آرزو ہے کہ حضور کے ہر حکم کے ہم سب حکم بردار ہوں آمین اور اللہ تعالیٰ ہمارا خاتمہ بالخیر کرے۔ اور بہت ہی بڑی تمنا یہ ہے کہ قیامت میں اس طرح حضور والا کے زیر سایہ کی جماعت بابرکت میں شامل ہوں۔ آمین یارب العالمین۔

حضور عالی اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ خاکسار کو اس قدر محبت ذات والا صفات کی ہے کہ ہزار جان سے میں حضور پر قربان ہوں اور میرا تمام مال و جان یہاں تک کہ والدین بھی جاں نثار ہوں۔ عالیجاہ گناہگار ہوں پریشان ہوں۔ میرا کوئی عمل ایسا نہیں جو موجب نجات ہو۔ اگر کچھ بھروسہ اور امید ہے تو صرف محبت۔ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار حضور والا کی محبت اور اطاعت میں خاتمہ بالخیر کرے آمین

مے پریدم سوئے کوئے تو مدام
من اگر میداشتم بال و پرے

آمین

قرآنی خزانوں پر سنگین پہرہ

حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب کی روایت ہے کہ :-

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے بیان فرمایا کہ قرآن شریف کی جو آیات بظاہر مشکل معلوم ہوتی ہیں ....دراصل ان کے نیچے بڑے بڑے معارف اور حقائق کے خزانے ہوتے ہیں اور پھر مثال دے کر سمجھایا کہ ان کی ایسی ہی صورت ہے جیسی خزانہ کی ہوتی ہے جس پر سنگین پہرہ ہوتا ہے''۔

(سیرت المہدی جلد اول ص 181)

اسی تعلق میں ایک اور موقع پر ارشاد فرمایا:-

''قرآن کریم میں مخفی در مخفی خزانے بھرے ہوئے ہیں اور آئندہ پتہ نہیں **کیا کیا معارف کے خزانے اس مبارک کتاب سے نکالے جائیں گے''۔**

(روایت حضرت شیخ عبدالکریم صاحب کراچی مطبوعہ اپریل 1938ء صفحہ 6)

خلیفہ وقت کی خواہش

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''میری یہ خواہش ہے کہ 2008ء میں جو خلافت کو قائم ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ سَو سال ہو جائیں گے تو دنیا کے ہر ملک میں، ہر جماعت میں جو کمانے والے افراد ہیں، جو چندہ دہندہیں اُن میں سے کم از کم پچاس فیصد تو ایسے ہوں جو حضرت اقدس مسیح موعود کے اس عظیم الشان نظام میں شامل ہو چکے ہوں۔ اور روحانیت کو بڑھانے کے اور قربانیوں کے یہ اعلیٰ معیار قائم کرنے والے بن چکے ہوں۔ اور یہ بھی جماعت کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے حضور ایک حقیر سا نذرانہ ہوگا جو جماعت خلافت کے سَو سال پورے ہونے پر شکرانے کے طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر رہی ہوگی اور اس میں جیسا حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے ایسے لوگ شامل ہونے چاہئیں جو انجام بالخیر کی فکر کرنے والے اور عبادات بجالانے والے ہیں''۔

(اختتامی خطاب جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء مطبوعہ الفضل سالانہ نمبر 2005ء ص 11)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

محترم عبدالستار صاحب کی وفات

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن کے والد محترم عبدالستار صاحب سابق ٹیلر ماسٹر ربوہ ابن مکرم اللہ بخش صاحب مورخہ 22/اگست 2006ء کو صبح گیارہ بجے بعمر 76 سال وفات پا گئے۔ آپ کچھ عرصہ سے دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار تھے۔ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی اور شیخ زید ہسپتال میں داخل بھی رہے۔ بوقت وفات اپنے داماد مکرم ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب وحدت کالونی لاہور کے گھر میں مقیم تھے۔ آپ حضرت سیٹھ فضل کریم صاحب آف گوجرانوالہ رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔

آپ کی نماز جنازہ مورخہ 24/اگست کو صبح ساڑھے نو بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم قیام ربوہ کے آغاز سے ہی ٹیلرنگ کا کام دیانتداری اور محنت سے کرتے رہے۔ مرحوم نے لواحقین میں اہلیہ مکرمہ زینب بیگم صاحبہ بنت مکرم خواجدین صاحب کے علاوہ تین بیٹے اور چھ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن۔ 2۔ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب یو۔کے۔ 3۔ مکرم بشارت احمد طاہر صاحب یو۔کے۔ 4۔ مکرمہ عائشہ خالد صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب لاہور۔ 5۔ مکرمہ عذرا رحیم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرحیم طارق صاحب لاہور۔ 6۔ مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد صاحب امریکہ۔ 7۔ مکرمہ امۃ الودود صاحبہ اہلیہ مکرم خلیل احمد صاحب گوجرانوالہ۔ 8۔ مکرمہ مبشرہ نعیم صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم احمد صاحب سرگودھا۔ 9۔ مکرمہ امۃ الشکور مونا صاحبہ اہلیہ مکرم ممتاز احمد صاحب جرمنی۔

مرحوم کے ایک بیٹے کے علاوہ دیگر تمام بیٹے بیٹیاں بوقت جنازہ و تدفین ربوہ میں موجود تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 225-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محمد عارف طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بہنوئی مکرم محمد ادریس صاحب ولد مکرم چوہدری غلام حسین صاحب مرحوم مقیم جرمنی کا دل کا بائی پاس آپریشن جرمنی میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درد دل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے اس آپریشن کو کامیاب فرمائے اور آپریشن سے بعد کی پیچیدگیوں سے بچاتے ہوئے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

دعائے نعم البدل

مکرم رفیع احمد رند صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 223/9-R ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں کہ چک نمبر 223/9-R کے ایک طفل عزیزم رضوان احمد ابن مکرم مدثر احمد صاحب بعمر ایک سال گزشتہ دنوں کراچی میں اپنے والد صاحب کو ملنے گئے ہوئے تھے کہ وہیں پر ہی ہیضہ کی وباء کی وجہ سے وفات پا گئے۔ مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی مکرم معلم صاحب نے جنازہ پڑھایا اور دعا بھی کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو اپنے قرب میں جگہ دے اور والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا کرے۔ آمین

فوری ضرورت برائے ٹک شاپ

(گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی ٹک شاپ کیلئے خواہش مند خواتین کی فوری ضرورت ہے۔ اس سلسلہ میں 26۔اگست 2006ء صبح دس بجے کالج آفس سے رابطہ کریں۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محمود احمد ملک صاحب

میرے والد مکرم عبدالجلیل عشرت صاحب اور ہمارے خاندانی حالات

(قسط اول)

والد بزرگوار مکرم عبدالجلیل عشرت صاحب کی زندگی کے بہت سے پہلو ہیں۔ آپ کا عبادات سے شغف، کلام الٰہی سے محبت، خدا اور رسولؐ کا عشق، خلفائے سلسلہ سے عاشقانہ تعلق، خدمت دین، خدمت خلق، طبیعت کی شگفتگی، ادبی ذوق، رشتہ داروں کے حقوق کی ادائیگی اور اہل خانہ سے حسن سلوک وغیرہ۔

عبادت میں شغف

نمازوں سے تعلق اور باقاعدگی ہم نے اباجان سے سیکھی۔ ان کی تربیت کا یہ انوکھا انداز تھا کہ مجھے یاد نہیں کہ انہوں نے نماز کے لئے سختی سے کبھی کہا ہو۔ نماز سے محبت تھی۔ کرشن نگر لاہور میں ایک لمبے عرصے تک جب تک ہمارا وہاں قیام رہا۔ گھر کا ایک کمرہ نماز باجماعت کے لئے مخصوص تھا۔ جہاں نماز سنٹر قائم تھا اور باقاعدہ جماعت ہوتی اور جماعتی سرگرمیاں بھی جاری رہتیں۔ جب علیحدگی میں والد صاحب نماز پڑھ رہے ہوتے تو ان کے چہرے کے تاثرات بھی اس عجز اور ناز کو واضح کرتے جو خدا اور بندے کے تعلق میں ظاہر ہوتا ہے۔

سحر خیزی کا یہ عالم تھا مجھے یاد نہیں کہ کبھی میں ان سے پہلے صبح بیدار ہوا ہوں۔ ہاں استثنائی صورت تبھی ہوتی جب پتہ چلتا کہ اباجان کی طبیعت کچھ ناساز ہے۔

نماز جمعہ کی ادائیگی

نماز جمعہ کی ادائیگی ایک فرض ہے۔ اس فرض کی ادائیگی میں ہمیشہ باقاعدہ رہے۔ جس سے ایک روحانی مہک اور سرور کی کیفیت جمعہ کے دن کے ساتھ ہمارے گھر کو حاصل ہوتی۔ میں نوعمر تھا۔ ہمارا گھر کرشن نگر لاہور میں تھا اور بیت الذکر گھر سے بہت دور۔ جب بالکل بچہ تھا تو دہلی دروازہ کی بیت احمدیہ میں جمعہ ادا ہوتا۔ اس کے بعد بیت الذکر گڑھی شاہو جمعہ کی نماز کی ادائیگی کا مرکز ٹھہری۔ اباجان سائیکل پر دفتر سے سیدھے وہاں جاتے اور ہمارے لئے کرشن نگر سے 2 نمبر بس کے ذریعہ بیت الذکر پہنچنا لازم ٹھہرتا۔ جمعہ کی ادائیگی کی برکات اسی لئے حاصل ہوئیں۔ یہ معمول آخری عمر تک رہا۔ کئی سال راولپنڈی میں قیام رہا اور آخری وقت یعنی 1992ء میں اسلام آباد میں تھے اور اس سے بہت پہلے یعنی 1950ء سے 1954ء تک ڈھاکہ میں قیام رہا اور بخشی بازار کی بیت الذکر میں حاضری باقاعدہ رہی۔

خاندانی حالات

انیسویں صدی کے نصف آخر میں اباجان کے پڑدادا دھرم کوٹ رندھاوا (ضلع گورداسپور) سے نقل مکانی کر کے بٹالہ منتقل ہوئے۔ ان کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ ایک متقی، پرہیزگار بزرگ تھے۔ اسی طرح اباجان کے دادا میر محمد صاحب بھی ایک صالح، متقی، تہجد گزار انسان تھے۔ ساری عمر تعلیم و تدریس میں مصروف رہے۔ حضرت مسیح موعود کی بیعت کی توفیق تو نہ ملی لیکن ایک گونہ حسن ظن رکھتے تھے۔ ہمارے والد عبدالجلیل صاحب عشرت نے اپنے مضمون میں جو روزنامہ الفضل 28/اکتوبر 1975ء میں شائع ہوا۔ لکھا کہ میاں میر محمد صاحب مرحوم نے ایک دفعہ سیدنا حضرت مسیح موعود کی خدمت میں خط لکھا جس میں عرض کیا کہ کوئی وظیفہ بتائیں۔ حضور نے جواباً لکھوایا کہ درود شریف اور استغفار کثرت سے پڑھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے نیازمندانہ تعلقات تھے۔ ہمارے تایا جان مولانا عبدالمجید سالک صاحب مالک و مدیر روزنامہ انقلاب لاہور رقمطراز ہیں:۔

”1912ء کا ذکر ہے۔ میں بعض لوگوں سے ملاقات کرنے کے لئے بٹالہ سے قادیان گیا اور ایک عزیزہ کے علاج کے سلسلہ میں مولانا حکیم نورالدین مرحوم و مغفور کی خدمت میں حاضر ہوا۔ صبح کا وقت تھا۔ حکیم صاحب اپنے مکان میں تشریف رکھتے تھے۔ بہت سے عقیدتمند اور ضرورتمند لوگوں کا جمگھٹا تھا۔ کوئی نبض دکھا رہا تھا، کوئی طب کی تعلیم حاصل کرنے کا خواہاں تھا۔ کوئی دینی مسئلے کے متعلق استفتاء کی غرض سے آیا بیٹھا تھا۔ میں بھی انہیں لوگوں میں بیٹھ گیا۔ جب میری باری آئی تو میں نے اپنی عزیزہ کے لکھے ہوئے حالات پیش کئے۔ حکیم صاحب نے ان حالات کو غور سے پڑھتے ہوئے مجھ سے پوچھا۔ ”کہاں سے آئے“ میں نے عرض کیا ”بٹالہ سے“۔ پوچھنے لگے ”کس محلے میں رہتے ہو“؟ جواب دیا ”ہاتھی دروازہ میں“۔ پوچھا ”ککے زئی ہو؟“ عرض کیا ”جی ہاں“۔ پوچھا ”کس خاندان سے ہو“؟ میں نے بتایا کہ ”میاں میر محمد صاحب میرے دادا ہیں“۔ چونک کر کہا ”وہی میاں میر محمد جو صبح سے شام تک لوگوں کو مفت پڑھاتے ہیں“۔ میں نے مسکرا کر کہا ”جی ہاں“۔ فرمایا ”وہ تو ہمارے دوست ہیں اور تم ہمارے بچے ہو۔ یہاں کس کے پاس ٹھہرے ہو؟ میں نے عرض کیا ”قاضی اکمل کے پاس“۔ مسکرا کر کہا ”جی ہاں۔ شاعر تو شاعر ہی کے پاس ٹھہرے گا“۔

(تاریخ احمدیت‘ جلد ہشتم ص 576,575)

مولانا عبدالمجید سالک صاحب اپنی خودنوشت سوانح حیات ”سرگزشت“ میں اپنے دادا میاں میر محمد صاحب کی نسبت مزید لکھتے ہیں:۔

”بٹالہ کے اکثر جلیل القدر علماء مثلاً مولانا ابوسعید محمد حسین، صاحبزادہ ظہورالحسن فاضلی، مولانا محمد ابراہیم خطیب مسجد جامع سے دادا کے دوستانہ تعلقات تھے۔ قادیان کے مولانا حکیم نورالدین (صاحب) سے بھی مراسم تھے لیکن اختلاف عقائد کی وجہ سے رابطہ منقطع ہو گیا تھا“۔

گو ہمارے پڑدادا میاں میر محمد صاحب کو احمدیت کی توفیق نہ ملی لیکن ان کی اولاد میں حضرت خان محمد افضل خان صاحب کو 1905ء میں بیعت کر کے حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں شامل ہونے کی سعادت عظمیٰ حاصل ہوئی۔ اسی طرح ہمارے دادا جان شیخ غلام قادر صاحب مرحوم کو خلافت اولیٰ میں سلسلہ احمدیہ میں شمولیت کی توفیق ملی اور ہماری نسلوں کے لئے بقاء کے سامان ہو گئے۔ خداتعالیٰ اس نعمت کو قیامت تک ہماری نسلوں در نسلوں میں جاری و ساری رکھے۔ آمین۔ ہمارے والد صاحب نے اپنے ایک مضمون میں لکھا کہ ہمارے پڑدادا میاں میر محمد صاحب کے برادر خورد سلطان احمد صاحب بھی احمدیت کی آغوش میں آئے اور ان کی اولاد میں ایک حد تک احمدیت جاری رہی۔

(روزنامہ الفضل 28/اکتوبر 1975ء)

دادا جان شیخ غلام قادر صاحب

ہمارے دادا جان شیخ غلام قادر صاحب مرحوم بٹالہ کے رہنے والے تھے۔ آپ 1872ء میں پیدا ہوئے۔ زندگی کا اکثر حصہ ملازمت کے سلسلہ میں پٹھان کوٹ (ضلع گورداسپور) میں گزرا۔ وہاں میونسپل کمیٹی میں سیکرٹری کے عہدہ پر فائز تھے۔ وجیہ اور بارعب شخصیت تھی۔ دادا جان مرحوم کو حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں شامل ہونے کا شرف تو حاصل نہ ہوا لیکن ابتداء سے ہی حسن ظن رکھتے تھے۔ 1899ء میں حضرت مسیح موعود جب مولوی محمد حسین بٹالوی والے مقدمہ کے سلسلہ میں پٹھان کوٹ تشریف لے گئے۔ اس موقع پر ہمارے دادا جان مرحوم حاضر خدمت ہوئے اور زیارت اور ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ اس موقع پر ہمارے تایا مولانا عبدالمجید صاحب سالک (جو اس وقت بچے تھے) آپ کے ہمراہ تھے۔ وہ ایک خوش گھڑی تھی۔ امام الزمان کی دعا اور قوت قدسیہ اثر کر گئی۔ گو فوری طور پر بیعت کی سعادت تو حاصل نہ ہوئی لیکن اخلاص اور ایمان کا ایک بیج بو یا گیا۔ چنانچہ دادا جان مرحوم نے خلافت اولیٰ کے عہد باسعادت میں بذریعہ خط بیعت کی اور اس طرح ہمارے خاندان کو وہ نعمت مل گئی جس کو حاصل کرنے کے لئے صدیوں سے لوگ منتظر تھے۔

دادا جان مرحوم نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر جلسہ سالانہ 1923ء کے موقع پر بیعت کی۔ ہماری دادی جان اور ہمارے والد عبدالجلیل عشرت صاحب نے (جبکہ وہ آٹھ سال کے بچے تھے) بیعت کی۔ اگرچہ دادا جان نے دستی بیعت کا شرف تو 1923ء میں حاصل کیا۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے تعلق پرانا تھا۔ چنانچہ بیعت کے وقت حضور نے قدرے حیرت سے پوچھا کہ ”آپ کہاں“؟ یعنی آپ کو یہ تاثر تھا کہ ہمارے دادا جان تو پہلے ہی خلافت ثانیہ کی بیعت میں شامل ہیں۔

دادا جان کی وفات 64 سال کی عمر میں 5 جولائی 1936ء کو ہوئی۔ بیعت کے بعد جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ پٹھان کوٹ کی جماعت کے صدر تھے اور سیکرٹری مال بھی۔ نماز جمعہ آپ ہی کے گھر پر ادا ہوتی۔ آپ ہی خطیب و امام تھے۔ سلسلہ کے مربیان اور کارکنان جو دورہ کے سلسلہ میں پٹھان کوٹ تشریف لاتے ان کی مہمان نوازی کی سعادت بھی حاصل ہوتی۔

خاکسار کو یاد ہے کہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب اور حضرت مولوی محمد حسین صاحب (سبز پگڑی والے) نے بہت محبت سے دادا جان مرحوم کا ذکر کیا۔ اس طرح مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور (جو اپنی نوعمری میں دادا جان مرحوم کے جنازہ میں شامل تھے) نے بیان کیا کہ دادا جان مرحوم پٹھان کوٹ کی جماعت کے روح رواں تھے۔ مرحوم کا مختصر تذکرہ تاریخ احمدیت جلد ہشتم (طبع اول) ص 323 پر موجود ہے۔ نیز ہمارے والد عبدالجلیل صاحب عشرت نے دادا جان مرحوم کے مختصر سوانح روزنامہ الفضل کی 10 جولائی 1936ء، 2 ستمبر 1936ء اور 28/اکتوبر 1975ء میں شائع کروائے۔ والد مرحوم نے لکھا کہ دادا جان مرحوم ایک زاہد، عابد، متقی، عاشق رسولؐ، راست گو، متحمل مزاج، خوش طبع اور بااخلاق بزرگ تھے۔ تربیت اولاد میں کوشاں رہتے۔ دیانت و امانت میں ایک مثالی کردار کے حامل تھے۔ شاعر بھی تھے۔ عاصیؔ تخلص کرتے تھے۔ کلام محفوظ نہیں۔ البتہ دو شعر درج ذیل ہیں:۔

پگھل کر بہہ گیا ہوتا کبھی کا
اگر یہ درد دل پتھر میں ہوتا
بٹالہ چھوڑتا ہرگز نہ عاصیؔ
اگر سامان عشرت گھر میں ہوتا

دادا جان مرحوم پٹھان کوٹ میں سب سے پہلے احمدی تھے۔ آپ ہی کی وجہ سے وہاں جماعت قائم تھی۔ دادا جان مرحوم کی پٹھان کوٹ کے قصبے کے لوگ عزت کرتے تھے۔ جس میں مسلمان، ہندو، سکھ سب شامل تھے۔ لیکن جب آپ کی وفات ہوئی تو مخالفین کے ایک ٹولے نے میونسپل قبرستان میں دفن کرنے کے رستہ میں مزاحمت کی۔ چنانچہ جماعت کے دوست آپ کی نعش کو کندھوں پر اٹھا کر قریب کی جماعت ”دولت پور“ میں تدفین کے لئے لے گئے۔

دادا جان کی اولاد

دادا جان کی اولاد چار بیٹے اور ایک بیٹی تھیں۔ سب سے بڑے بیٹے مشہور صحافی اور شاعر مولانا عبدالمجید سالک صاحب تھے۔ دوسرے نمبر پر عبدالحمید عارف صاحب تھے۔ تیسرے عبدالرؤف صاحب ساحر تھے اور سب سے چھوٹے ہمارے اباجان عبدالجلیل عشرت تھے جو 8 نومبر 1915ء کو پٹھان کوٹ میں پیدا ہوئے۔ پیدائشی احمدی تھے۔ اپنے والدین کے ہمراہ جلسہ سالانہ 1923ء کے موقعہ پر جبکہ آپ کی عمر 8 سال تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی توفیق بھی ملی۔ ابتدائی تعلیم مشن ہائی سکول پٹھان کوٹ سے حاصل کی۔ ہونہار طالب علم تھے۔ فرسٹ ڈویژن میں 1932ء میں میٹرک پاس کیا اور سکول میں اول آئے۔ مزید تعلیم کے لئے لاہور منتقل ہوئے اور اسلامیہ کالج لاہور سے 1936ء میں بی اے (آنرز) کیا۔ اباجان کے بڑے بھائی مولانا عبدالمجید سالک صاحب مولانا غلام رسول صاحب مہر کے ساتھ روزنامہ انقلاب لاہور کے مالک اور مدیر تھے۔ اس حوالے سے بہت سی علمی، ادبی اور سماجی شخصیات سے ملنے اور مستفید ہونے کا موقعہ ملا۔ تعلیم سے فراغت کے بعد اکاؤنٹنٹ جنرل آفس لاہور میں ملازمت ملی۔ پاکستان بننے کے معاً بعد ایس اے ایس کا محکمانہ امتحان (جو اس زمانہ میں ایک مشکل امتحان سمجھا جاتا تھا) پاس کیا اور اس سال پاس ہونے والے آپ شاید واحد امیدوار تھے یا شاید ایک اور امیدوار کامیاب ہوئے۔ امتحان پاس کرنے پر محکمانہ ترقی ہوئی اور اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر بنائے گئے جو ایک گزٹڈ پوسٹ تھی۔ اپنا کام خوب محنت، تندہی، لگن اور دیانتداری سے کرتے۔ خدا نے اچھا ذہن عطا کیا تھا۔ اپنے کام میں ماہر سمجھے جاتے تھے۔ اس لئے محکمہ کے افسران اور رفقائے کار عزت کرتے اور آپ سے مشورہ کرتے اور رہنمائی حاصل کرتے۔ آڈٹ اور اکاؤنٹس کا کام بظاہر خشک سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اباجان مرحوم کام کے دوران شگفتگی برقرار رکھتے۔ رفقائے کار سے چٹکلوں کا تبادلہ ہوتا اور ماحول خوشگوار رہتا۔

والد مرحوم کا 1950ء یا 1951ء میں تبادلہ ڈھاکہ (مشرقی پاکستان) ہوا۔ 1955ء میں واپس آئے۔ لاہور میں تعینات رہے۔ آڈٹ کے سلسلہ میں پشاور، کراچی، راولپنڈی میں بھی کچھ عرصہ قیام رہا۔ ہر جگہ بیت سے اور جماعتی عہدیداروں سے رابطہ ہوتا اور جماعتی سرگرمیوں میں دلچسپی سے شامل ہوتے۔

1973ء میں 58 سال کی عمر میں ریٹائر ہوئے۔ ریٹائرمنٹ کے وقت ڈپٹی اکاؤنٹنٹ جنرل کے عہدہ پر فائز تھے۔ ملازمت کے دوران 1970 کی دہائی میں ایک ماہ کی تیاری سے اچھے نمبروں سے ایم۔اے (اسلامیات) کا امتحان پاس کیا۔ سروس سے ریٹائرمنٹ کے بعد لاہور میں قیام رہا اور خاکسار کی راولپنڈی، گوجرانوالہ اور سیالکوٹ میں تعیناتی کے دوران ان شہروں میں قیام رہا۔ 1986ء میں بہت محنت سے رات دن کام کر کے ٹاؤن شپ لاہور میں اپنے گھر کی تعمیر کی۔ 1988ء تا 1992ء اس گھر میں قیام رہا۔ اپریل 1992ء میں اسلام آباد آئے اور 15 نومبر 1992ء کو 77 سال کی عمر میں اسلام آباد میں وفات پائی۔

دیگر خاندانی حالات

ہماری دادی جان مہر النساء بیگم صاحبہ ایک مخلص احمدی خاتون تھیں۔ ان کے اکثر رشتہ دار غیر از جماعت تھے۔ لیکن یہ خود سلسلہ سے فدائیت کا تعلق رکھتی تھیں۔ آپ نے 64 برس کی عمر میں۔ 15 مارچ 1939ء کو لاہور میں وفات پائی۔ موصیہ تھیں۔ لاہور سے جنازہ قادیان لایا گیا۔ جنازہ میں مرحومہ کے صاحبزادگان کے علاوہ ایک درجن کے قریب غیر از جماعت رشتہ دار بھی شرکت کے لئے لاہور سے تشریف لائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک بڑے مجمع کے ساتھ نماز جنازہ پڑھائی۔ جنازہ کو کندھا دیا اور مقبرہ بہشتی تک ساتھ تشریف لے گئے اور بعد تدفین دعا کروائی۔ تمام اعزہ سے جن میں احمدی اور غیر احمدی شامل تھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ملاقات فرمائی اور اظہار تعزیت فرمایا۔ روزنامہ الفضل 18 مارچ 1936ء میں مرحومہ کی وفات اور تدفین کی خبر شائع ہوئی۔ محترم غلام نبی صاحب ایڈیٹر ''الفضل'' نے اس خبر میں سالک صاحب مرحوم اور ان کے بھائیوں سے شکوہ کیا کہ انہوں نے اپنے والد بزرگوار کے حالات زندگی اشاعت کے لئے ارسال نہیں کئے اور تحریک کی کہ اپنی والدہ ماجدہ کے حالات لکھ کر بھجیں۔

ہمارے دادا جان کی ایک ہی صاحبزادی امۃ الحسیب تھیں جو عین عنفوان شباب میں کم سن بچے چھوڑ کر ہماری پیدائش سے بہت پہلے وفات پا چکی تھیں۔ ان کے شوہر جو ان سے قبل وفات پا چکے تھے احمدی نہیں تھے۔ لیکن ان کے ایک صاحبزادے ملک عبدالوحید سلیم صاحب سابق چیف آفیسر میونسپل کمیٹی ایک مخلص احمدی تھے۔ اپنی والدہ کی وفات کے بعد ان کم سن بچوں کی پرورش ان کے نانا اور نانی (یعنی ہمارے دادا جان اور دادی جان) کے پُرشفقت سایہ اور دینداری کے ماحول میں ہوئی۔ ہمارے پھوپھی زاد بھائی ملک عبدالرحیم سلیم صاحب مرحوم ہمارے والد مرحوم کے تقریباً ہم عمر تھے۔ ان کا بچپن اکٹھے گزرا اور یہ ہم جماعت تھے۔ محترم عبدالوحید سلیم صاحب چند سال قبل سمن آباد لاہور میں وفات پاگئے اور موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ ان کی اولاد ماشاء اللہ مخلص احمدی ہے اور لاہور اور جرمنی میں مقیم ہے۔ ہماری پھوپھی جان کی باقی اولاد کا تعلق جماعت سے نہیں ہے۔

مولانا عبدالمجید صاحب سالک

تایا سالک صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ بعض نظمیں الفضل میں شائع ہوئیں۔ گو خلافت ثانیہ کی بیعت نہیں کی لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے بہت گہرا ذاتی نیاز مندانہ تعلق تھا۔ جو ابتداء میں شروع ہوا اور سالک صاحب کی وفات 1959ء تک قائم رہا۔

ہمارے والد عبدالجلیل صاحب عشرت مرحوم اپنے مضمون مطبوعہ روزنامہ الفضل 28 / اکتوبر 1975ء میں لکھتے ہیں:۔

''میرے بھائی مولانا عبدالمجید صاحب سالک نے 1912ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں حاضر ہو کر دستی بیعت کی تھی۔ اس وقت سالک صاحب کے دوران قیام قادیان میں حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثانی) مصر و عرب کے سفر کی پہلی منزل پر حج بیت اللہ کی غرض سے روانہ ہوئے۔ سالک صاحب نے موقع کی مناسبت سے ایک نظم الوداع ایک جلسہ میں پڑھ کر سنائی۔ یہ نظم اخبار بدر 10 / اکتوبر 1912ء کے پرچہ میں شائع ہوئی۔ جہاں سے چند اشعار نقل کئے جا رہے ہیں۔ (اس وقت سالک صاحب کی عمر اٹھارہ سال سے کچھ کم تھی)

محمد عبدالمجید خان سالک کی نظم جو مجلس الوداع حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد مدظلہ میں بتاریخ 25 ستمبر پڑھی گئی۔

بند اول میں سے کچھ اشعار

حق تعالیٰ کیوں نہ ان پہ رحمتیں نازل کرے
ہوتی ہے روشن دلوں میں جن کے شمع نور دیں
یہ دعا ہے تا قیامت باکرامت وہ رہیں
حق تعالیٰ ان کو بخشے دولت دنیا و دیں
مولوی فاضل ہیں ہوں گے سید عرب صاحب یہاں
وہ سفر میں ہوں گے حضرت کی رفاقت کے رہیں
یا الٰہی ان کو حاصل گوہر مقصود ہو
شادمانی ہو فزوں رنج و الم مفقود ہو

بند دوم

مدت فرقت خدا جانے کہ کب ہوگی تمام
دیکھیے پھر کب خدا محمود سے دے گا ملا
تو نہیں تنہا ہزاروں دل تیرے ہمراہ ہیں
کرتے ہیں ہر دم جو تیری کامیابی کی دعا
کیا تکالیف سفر جب دل میں ہووے عزم دوست
خوف کیا جب ہاتھ میں ہو حبل تسلیم و رضا
حق تعالیٰ حافظ و ناصر تیرا ہر وقت ہو
کچھ نہ دے نقصان شر حاسدان فتنہ زا
حاضرین سے التجائے سالک خستہ ہے یہ
ہاتھ اٹھا کر اب کریں اللہ کے آگے یہ دعا
کامیابی ہر گھڑی ان کی شریک حال ہو
فتح و نصرت روز افزوں ہو عدو پامال ہو

تایا سالک صاحب کا بعد میں عملی طور پر جماعت سے تعلق نہ رہا اور احمدی کے طور پر معروف نہ تھے۔ لیکن جماعت سے موافقانہ تعلق اور رویہ تھا۔ اپنے اخبار روزنامہ انقلاب میں جماعت کے بارے میں موافقانہ رویہ رکھا۔ اخبار مذکور کے بہت سے حوالے اب تاریخ احمدیت کا حصہ بن چکے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے بہت سے سیاسی اور سماجی امور میں ہم آہنگی تھی۔ کشمیر کمیٹی کے حوالے سے حضور سے باہم اشتراک اور حضور کی رہنمائی میں کام کرنے کا موقعہ ملا۔ کشمیر کے سلسلہ میں خدمات اور شدھی تحریک میں جماعت احمدیہ کے کردار کو روزنامہ انقلاب نے سراہا اور قابل تحسین و قابل تقلید قرار دیا۔ حضور سالک صاحب سے صحافتی میدان میں روابط رکھتے۔ حضور نے جناب ثاقب زیروی کو صحافتی تربیت و تعلیم کی غرض سے سالک صاحب کے سپرد کیا۔ جس فرض کو انہوں نے خوب نبھایا اور ایک ہیرا تراش کر جماعت کے سپرد کیا۔ حضرت ثاقب صاحب بھی ایک سعادت مند شاگرد تھے۔ سالک صاحب کی برسی کے موقع پر ہمیشہ کوئی نہ کوئی مضمون سالک صاحب کے حوالے سے رسالہ ہفت روزہ لاہور کی زینت بنتا۔ ہمارے والد مرحوم عبدالجلیل صاحب عشرت نے اپنے برادر بزرگ مولانا عبدالمجید سالک صاحب کے بارے میں ایک مختصر مضمون لکھا جو الفضل یکم جنوری 1990ء میں شائع شدہ ہے۔ تایا سالک صاحب مرحوم کے دونوں بیٹے عبدالرشید صاحب ارشد مرحوم (ڈائریکٹر ریڈیو پاکستان) اور ڈاکٹر عبدالسلام صاحب خورشید مرحوم (صدر شعبہ صحافت پنجاب یونیورسٹی لاہور) مختلف مواقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور نے اول الذکر کو تفسیر صغیر کا تحفہ دیا۔ ڈاکٹر عبدالسلام خورشید صاحب صحافیوں اور اہل قلم کے ایک وفد کے ساتھ ربوہ ایک کانفرنس میں شرکت کے لئے آئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے اجتماعی ملاقات ہوئی اور ان کی درخواست پر حضور نے علیحدہ ملاقات کا موقع بھی دیا۔ انہوں نے حضور سے عرض کی کہ میرے والد (یعنی مولانا عبدالمجید سالک صاحب مرحوم) کے آپ کے والد یعنی حضرت مصلح موعود سے گہرے مراسم تھے۔ میں چاہتا ہوں کہ میرے تعلقات بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے اسی طرح قائم ہوں۔ یہ واقعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس عاجز سے خود بیان فرمایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو سالک صاحب سے جو تعلق خاطر تھا اس کا خوب اظہار اس عاجز نے اپنے بچپن کے زمانہ میں محسوس کیا۔ یہ عاجز اپنے والد مرحوم کے ساتھ اپنے بچپن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ حضور اس وقت علیل تھے اور بستر پر لیٹے تھے۔ یہ 1959ء کے بعد کی بات ہے جب سالک صاحب وفات پا چکے تھے۔ حضرت صاحب نے سالک صاحب کا ذکر بڑی محبت سے فرمایا کہ وہ ہمارے دوست تھے اور فرمایا کہ وہ بھی رخصت ہو گئے اور یہ کہہ کر حضور پر رقت طاری ہوگئی۔

☆.....☆.....☆

ماخوذ

کرہ ارض کی نمایاں طاقتوں میں سے ایک طاقت

چیونٹیاں اپنے قد سے کئی گنا زیادہ وزنی کام کرتی ہیں

دنیا میں پائی جانے والی چیونٹیوں کا وزن دو ارب پاؤنڈ ہے جو کل جانوروں کے وزن کا دس فیصد ہے

بچپن میں مجھے جس زندہ وجود نے سب سے زیادہ متاثر کیا وہ چیونٹیاں تھیں۔ گرمیوں میں شام کو ہم سب گھر والے مل کر صحن میں کھانا کھاتے تھے۔ چونکہ پہلے پانی کا چھڑکاؤ کر لیا جاتا تھا۔ اس لئے تپتی دوپہر کے بعد صحن کا ٹھنڈا ماحول بڑا خوشگوار محسوس ہوتا اور مٹی کی سوندھی خوشبو ماحول کا لطف دوبالا کر دیتی۔ کھانے کے بعد میں ہمیشہ دیکھا کرتا کہ نیچے پڑے غذا کے ذرے یا ٹکڑے اٹھانے کے لئے سینکڑوں چیونٹیاں جمع ہو جاتیں۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ کھانے سے پہلے وہاں اکا دکا چیونٹی ہی گھوم پھر رہی ہوتی مگر جب وہاں غذا کے ٹکڑے آگرتے تو وہ اپنی ساتھیوں کو بلا لاتی۔ میں یہ منظر بڑے اشتیاق سے دیکھتا۔ جب چیونٹیوں کے بل سے پورا لاؤ لشکر ایک قطار میں غذائی ٹکڑوں کی طرف رخ کرتا تھا۔

عام چیونٹی نہایت معمولی کیڑا ہے، اس کا وزن انسان کے وزن سے لاکھوں گنا کم ہے اور قد صرف 0.04 انچ، اس کے باوجود یہی کیڑا جفاکشی، مسلسل محنت، دوست داری، تنظیم اور نظم وضبط کی بہترین مثال ہے۔ درحقیقت دنیا کی تمام چیونٹیاں مل کر کرۂ ارض کی نمایاں ترین طاقتوں میں سے ایک ہیں۔

چیونٹی کی 8800 اقسام ہیں جو قطبی علاقوں کے علاوہ دنیا کے ہر حصے میں پائی جاتی ہیں۔ استوائی جنگل میں تو صرف ایک ایکڑ پر لاکھوں کروڑوں چیونٹیاں آباد ہیں۔ برطانیہ کے ممتاز ماہر حیوانیات، سی بی ولیمز نے ایک بار تخمینہ لگایا تھا کہ کسی بھی لمحے ارب ارب (Billion Billion) کیڑے زمین پر زندہ ہوتے ہیں۔ بالفرض اگر ان میں سے ہر ایک سو کیڑوں میں ایک چیونٹی ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ کرہ ارض پر ایک کروڑ ارب چیونٹیاں آباد ہیں۔ ان چیونٹیوں کا وزن دو ارب پونڈ ہوگا جو زمین پر موجود کل جانوروں کے وزن کا دس فیصد ہے۔

کیا آپ یقین کریں گے کہ یہ معمولی چیونٹیاں بھی انسان کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ دراصل دیمک کے ساتھ چیونٹیاں بھی دنیا بھر کی مٹی الٹ پلٹ کرتی ہیں...... وہ اس میں آکسیجن اور دیگر گیسیں شامل کرتیں، اسے خشک کر کے زرخیز بناتیں اور اس میں نامیاتی مواد (Organic Matter) ملاتی ہیں۔ حتیٰ کہ جن جنگلوں اور کھیتوں میں چیونٹیاں کم ہیں، وہاں بھی وہ کیچوؤں کے برابر مٹی الٹی پلٹتی ہیں۔ یہی کیڑوں مکوڑوں اور اپنی جسامت کے دیگر جانوروں کی نمایاں شکاری بھی ہیں۔ چیونٹیاں ہی تدفین بھی سرانجام دیتی ہیں۔ یہ 90 فیصد چھوٹے کیڑوں کی لاشیں کھا جاتی ہیں۔

حقیقت میں ان پودوں اور جانوروں کا اتنا انحصار ہے کہ اگر کسی باعث چیونٹیاں دنیا سے ختم ہو جائیں تو زندگی کی ہزاروں اقسام معدوم ہو جائیں گی، نیز دنیا کے زیادہ تر ماحولیاتی نظام (Ecosystem) تباہ ہونے لگیں گے۔

سوال یہ ہے کہ چیونٹی کی اتنی زیادہ اہمیت کیوں ہے؟ دراصل چیونٹیوں کی دنیا میں ایک چیونٹی کی کوئی حیثیت نہیں، سب مل جل کر کام کرتی ہیں۔ اسی لئے ان کی معاشرتی تنظیم بڑی مضبوط ہے اور وہ اپنے قد کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ وزنی کام کر ڈالتی ہیں۔ ان میں وہ خرابیاں مثلاً حسد، نااتفاقی وغیرہ پائی نہیں جاتی جنہوں نے انسانوں کو تقسیم کر رکھا ہے۔

عام چیونٹیوں کے دو بنیادی کام ہیں: غذا جمع کرنا اور اپنے بل کی حفاظت کرتے رہنا۔ ان کی زندگی عموماً مختصر ہوتی ہے مگر تب بھی وہ بہت سے کام کر جاتی ہیں۔ مثلاً شمالی افریقہ کی صحرائی چیونٹیاں (Desert Ants) اوسطاً چھ دن زندہ رہتی اور پھر کسی نہ کسی شکاری کا نشانہ بن جاتی ہیں۔ تاہم وہ اس عرصے میں اپنے وزن سے 15 تا 20 گنا زیادہ غذا اپنی کالونی پہنچاتی ہیں۔ حیرت انگیز امر یہ ہے کہ یہ غذا سب چیونٹیاں مل جل کر کھاتی ہیں، ایثار کی یہ بہترین مثال ہے۔ اسی غذا کے سہارے ان کی ملکہ پلتی بڑھتی اور انڈے دیتی ہے۔ یوں کالونی کی بقا کو کسی قسم کا خطرہ لاحق نہیں ہوتا۔

کالونی کی کارکن (Workers) چیونٹیاں حقیقتاً ہمہ وقت خودکشی کے لئے تیار رہتی ہیں۔ قدرت نے انہیں تولیدی اعضا کی جگہ حیاتیاتی ہتھیار دیئے ہیں جن سے یہ بھرپور کام لیتی ہیں۔ خاص طور پر ملائشیا میں پائی جانے والی ترکھان چیونٹیاں (Carpanter Ants) چلتا پھرتا بم ہیں۔ ان کے پورے بدن میں زہر سے بھرے غدود ہوتے ہیں۔ لڑائی کے دوران وہ اپنے منہ کے ذریعے وہ غدود پھاڑ کر سارا زہر دشمنوں پر پھینک دیتی ہیں۔ اس اثنا میں ان کے دیگر غدود مخصوص کیمیائی پیغام یعنی فیرومون (Pheromones) بھیج کر کالونی سے مدد منگوا لیتے ہیں۔

چیونٹی کی ہر نسل اور قسم کے مخصوص ہتھیار اور مواصلات کا اپنا نظام ہے۔ کیمیائی رابطے کے معاملے میں جنوبی برازیل کی ساکن آتشی چیونٹیاں (Fire Ants) دوسروں سے آگے ہیں۔ یہ نام ان کے زہر کی وجہ سے پڑا ہے جو جسم پر پڑ جائے تو آگ کی جلن جیسا احساس ہوتا ہے۔

آتشی چیونٹیوں کی ایک کالونی میں ایک لاکھ چیونٹیاں ہوتی ہیں۔ جب یہ گھر سے دور ہوں، تو کوئی غذا یا خطرہ دیکھ کر اپنے کیمیائی اشاروں کے ذریعے بہت جلد حملہ آور سپاہ کو بلوا لیتی ہیں۔ مثال کے طور پر جب گھومنے والی کوئی چیونٹی ایسا مردہ جانور تلاش کر لے جسے اٹھا کر لے جانا ناممکن ہو تو وہ گھر کی طرف پلٹتے ہوئے اپنے ڈنک سے مادے کی مخصوص پتلی لکیر چھوڑتی چلی جاتی ہے۔ یہ مادہ مختلف مرکبات سے تشکیل پاتا ہے جو فارنی سینی (Farnesenes) کہلاتے ہیں۔ کالونی کی اور گھومنے پھرنے والی دیگر چیونٹیاں اسی مادے کے سہارے جانور تک جا پہنچتی ہیں۔ اس مادے کی نہایت معمولی مقدار ہزاروں چیونٹیوں کو راستہ دکھانے کے لئے کافی ہے۔

یہ مادہ کسی مائع کی طرح زمین پر لکیر نہیں بناتا جیسا آپ سوچ رہے ہیں بلکہ یہ جلد اڑ جاتا ہے۔ تاہم اپنے پیچھے سالمات کا لمبوترا بادل چھوڑ دیتا ہے جس میں دوسری چیونٹیاں سفر کرتی ہیں اور اس کے کثیف حصے میں رہتی ہے۔ اس طرح وہ بل کھاتے اور اونچے نیچے راستے پر سفر کرتیں بالآخر اپنی منزل تک پہنچ جاتی ہیں۔ کچھ چیونٹیاں جانور کا گوشت نوچتی ہیں، باقی ان کے گرد کھڑی ہو کر حفاظتی ڈھال بنا لیتی ہیں۔

جولاہا (Weaver) چیونٹیاں بھی اپنے کیمیائی ہتھیاروں سے خوب مدد لیتی ہیں۔ درختوں پر بسیرا کرنے والی یہ مخلوق افریقہ سے لے کر جنوب مشرق ایشیا اور شمالی آسٹریلیا کے گھنے جنگلوں میں پائی جاتی ہے۔ یہ اپنے لاروے کے ذریعے ریشم پیدا کر کے ہزاروں پتوں اور شاخوں کو جوڑ کر رہنے کا ٹھکانہ بناتی ہے۔ یہ چیونٹیاں ایک وقت میں کئی درختوں پر قبضہ کر کے دشمن کیڑے مکوڑوں کو ہلاک کرتیں اور پھر ان کا گوشت کھاتی ہیں۔

جولاہا چیونٹیاں اپنی وسیع سلطنت قابو میں رکھنے کے لئے مختلف ترکیبیں آزماتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کوئی ان کی سلطنت پر حملہ آور ہو تو اگلی چوکیوں پر تعینات چیونٹیاں اپنے پیٹ پر لگے ایک غدہ سے خاص مادہ زمین پر گرا کر آڑھے ترچھے انداز میں ناچنے لگتی ہیں۔ زمین پر بکھرے مادے کی بو اور چیونٹی کے مخصوص ناچ سے کالونی کی دیگر چیونٹیوں کو علم ہو جاتا ہے کہ ان پر حملہ ہو گیا ہے۔ وہ پھر اپنے کیمیائی اشارے بھیج کر سب کو خبردار کر دیتی ہیں۔ بعد ازاں کارکن چیونٹیاں حملہ آوروں پر پل پڑتی ہیں۔ غذا اور نئی جگہ کی تلاش کے سلسلے میں بھی یہ متفرق کیمیائی اشارے استعمال کرتی ہیں۔

سلطنت کی اگلی چوکیوں میں بوڑھی کارکن چیونٹیاں رہتی ہیں۔ وہ حملہ آوروں کا سامنا کرتیں اور لڑائی کے دوران ماری جاتی ہیں۔ چونکہ تمام کارکن چیونٹیاں مادہ ہوتی ہیں، اس لئے یہ عمل چیونٹی اور انسان کے معاشروں کے مابین ایک فرق واضح کرتا ہے۔ ہم محاذ جنگ پر جوان بھیجتے ہیں اور چیونٹیاں اپنی بوڑھی کھوسٹ خواتین، مگر کئی لحاظ سے چیونٹیاں اور انسان ایک جیسے ہیں۔ مثال کے طور پر دونوں نے معاشرتی گروہ بنا کر دنیا کی دوسری مخلوقات پر سبقت حاصل کر لی ہے۔

بھڑ (Wasp) چیونٹی کی قریبی رشتے دار ہے۔ غور سے دیکھنے پر آپ جان سکتے ہیں کہ دونوں کے جبڑوں کی ساخت ایک جیسی ہے۔ تاہم بھڑ کے جبڑے چھوٹے اور کم دانت رکھتے ہیں، اس کے برعکس چیونٹی کے جبڑے لمبے اور بلیڈ جیسی شکل رکھتے ہیں۔

زمین کی ننھی مخلوق

چیونٹیاں حیوانیات کے درجے غشائی پرداران (Hymenoptera) سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کی ہزاروں جنسیں (Genus) اور لاکھوں اقسام (Species) ہیں۔ امریکہ کی فیڈول (Pheidole) نامی جنس سب سے بڑی سمجھی جاتی ہیں جس میں چیونٹیوں کی ایک ہزار سے زائد اقسام شامل ہیں۔

چیونٹیاں آج سے دس کروڑ سال پہلے کرہ ارض پر نمودار ہوئیں۔ خیال ہے کہ ان کی جد امجد بھڑ ہے جو ان سے چند کروڑ سال پہلے پیدا ہوئی تھی۔ عام طور پر چیونٹی کی چھ ٹانگیں، دو لمبے انٹینے اور لمبوترا جسم ہوتا ہے۔ ان کے پر نہیں ہوتے تاہم موسم برسات میں بعض اقسام کے عارضی پر نکل آتے ہیں۔ گرم آب و ہوا والے ممالک میں چیونٹیاں زیادہ پائی جاتی ہیں۔

مختلف اقسام کی جسامت، رنگ اور رویے میں بڑا فرق ہے۔ یہ دو سے 25 ملی میٹر (0.08 تا ایک انچ) لمبی ہوتی ہیں۔ رنگ پیلا گندمی، سرخ یا سیاہ ہوتا ہے تاہم دیگر رنگوں کی چیونٹیاں بھی دیکھی گئی ہیں۔ فیڈول چیونٹیوں کا رنگ دھات کی طرح چمکتا ہے۔

ماہرین کے نزدیک چیونٹیوں کی بقا کا راز یہ ہے کہ وہ کبھی تنہا زندگی نہیں گزارتیں بلکہ مل جل کر رہتی ہیں۔ ان کی کالونیاں دراصل مضبوط قلعے ہیں۔ وہاں رہائش پذیر ہر چیونٹی اپنا کام دل لگا کر کرتی ہے اور اس سے کبھی کوئی کوتاہی سرزد نہیں ہوتی۔

ان کے اندرونی کناروں پر کئی دانت ہوتے ہیں۔ چیونٹی اپنے خصوصی جبڑوں کے ذریعے کئی کام کرتی ہیں مثلاً بچوں کو ایک سے دوسری جگہ منتقل کرنا اور غذا کو چھوٹے ٹکڑوں میں توڑنا۔ اگر چیونٹی کے یہ خصوصی جبڑے نہ ہوتے تو نہ اس کی معاشرتی زندگی جنم لیتی اور نہ وہ زمین پر طاقت ور مخلوق ہوتی۔

چیونٹی اپنے جبڑوں سے ہی شکار پکڑتی ہے، اسی لئے قدرت نے چیونٹیوں کی بعض اقسام کو بڑے انوکھے جبڑے عطا کئے ہیں۔ استوائی جنگلوں کی ایک نایاب چیونٹی (اصطلاحی نام، تھاؤ ماٹو مرمیکس، (Thaumatomyrmex) کے جبڑے کانٹے جیسے اور دبلے پتلے دانت اتنے لمبے ہیں کہ منہ بند ہونے پر بھی ان کے سرے باہر نکلے رہتے ہیں۔ چیونٹی ان کی مدد سے سیہہ جیسا ایک کن کھجورا پکڑتی ہے۔ چیونٹی کے دانت اس کے سخت بالوں سے گزر کر گوشت میں اتر جاتے ہیں۔ چیونٹی کن کھجورے کو جبڑوں میں دبائے گھر پہنچتی اور پھر سب دعوت شیراز سے لطف اندوز ہوتی ہیں۔

دنیا میں یوں تو چیونٹیوں کی مختلف خصوصیات والی اقسام ملتی ہیں تاہم ان میں تین نمایاں ہیں۔ انعامات کی درجہ بندی کے لحاظ سے کانسی کا تمغہ جنس، ہائپوسلینا (Hypoclinea) کی چیونٹیوں کو ملنا چاہئے جو ملائشیا کے استوائی جنگلوں کی باسی ہے۔ یہ چیونٹی حقیقتاً خانہ بدوش اور دنیائے حیوانیات میں اپنی قسم کی واحد مخلوق ہے۔ خانہ بدوش انسانوں کی طرح ان کی کالونیاں ڈھور ڈنگر پالتیں اور آب و دانے کی تلاش میں مسلسل گھومتی رہتی ہیں۔

چیونٹیوں کے ڈھور ڈنگر آٹے کا کیڑا (Mealybugs) ہیں جو پودوں کے رس پر پلتے ہیں۔ یہ رس امائنو تیزابوں اور شکر سے بھرپور ہوتا ہے۔ کیڑے یہ مواد اپنے فضلے کے ذریعے چیونٹیوں تک منتقل کردیتے ہیں۔ بدلے میں چیونٹیاں انہیں ان کے دشمنوں سے بچاتی ہیں۔ جب پرانے درختوں اور جھاڑیوں سے رس ختم ہوجائے، تو انہیں نرمی سے جبڑوں سے تھام کر نئے درختوں تک لے جاتی ہیں۔ حیرت انگیز امر یہ ہے کہ چند چیونٹیاں نہیں پوری کالونی اپنے 'ریوڑ' کے ہمراہ نئے درختوں کی طرف نقل مکانی کرتی ہے۔ کالونی کے درمیان میں ملکہ، اس کے انڈے اور آٹے کے کیڑے ہوتے ہیں اور چاروں طرف کارکن چیونٹیاں ان کی حفاظت کرتی ہیں۔

چاندی کا تمغہ لشکری چیونٹی (Army Ant) خصوصاً اس کی ایک قسم، حملہ آور دَل بادَل (Swarm Raider) چیونٹیوں کو ملنا چاہئے جو وسطی اور جنوبی امریکہ میں ملتی ہیں۔ ماہرین حشریات انہیں 'پیدل فوج' بھی کہتے ہیں۔ یہ بہت بڑی تعداد میں مل کر شکار تلاش کرنے نکلتیں اور وسیع پیمانے پر کیڑے مکوڑے مارتی ہیں۔ ان کا کوئی مستقل ٹھکانہ نہیں ہوتا، وقفوں سے پڑاؤ بدلتی ہیں۔ یہ خاصی بڑی چیونٹیاں ہیں اور ان کی کالونی بھی وسیع ہوتی ہے، ایک کالونی میں دو سے سات لاکھ تک مزدور چیونٹیاں ہوسکتی ہیں۔ حملہ بوقت صبح شروع ہوتا ہے جب ہزاروں کارکن چیونٹیاں پڑاؤ سے برآمد ہوکر صف بناتیں اور آگے بڑھنے لگتی ہیں۔ وہ فی منٹ ایک فٹ کا فاصلہ طے کرتی ہیں۔ آگے بڑھتے ہوئے قطار لمبی ہونے کے ساتھ ساتھ پھیلتی بھی جاتی ہے حتیٰ کہ پیادہ فوج کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔ یہ قطار پینتالیس فٹ تک لمبی اور تین سے چھ فٹ چوڑی ہوسکتی ہے۔

فوج کی صورت میں ڈھل کر لشکری چیونٹیاں راہ میں آنے والی ہر زندہ شے کا ستیاناس کرڈالتی ہیں۔ پُرجوش اور حملہ آور کارکن مکڑیاں، بچھو، کن کھجورے اور دیگر کیڑے پکڑ لیتے ہیں، حتیٰ کہ سانپ اور چھپکلیاں بھی ان کی لپیٹ میں آجائیں تو بچ نہیں پاتے۔ جہاں کہیں یہ دَل بادَل جائے، اس کے ہمراہ چلنے والی آوازوں سے اس کی آمد کا پتا چل جاتا ہے۔ مثلاً پتوں پر بھاگتی دوڑتی چیونٹیوں کی سرسراہٹ، ان کے شکار کی آخری چیخیں اوپر منڈلانے والی مکھیوں کی بھنبھناہٹ جو انڈے دینے کے لئے موزوں کیڑوں کی تلاش میں ہوتی ہیں اور چیونٹی خور پرندوں کی چہکاریں جو دَل بادَل کی لپیٹ میں آئے ہوئے کیڑے مکوڑوں کی تاک میں ہوتے ہیں۔ آخر سہ پہر تک اس لشکر کا مارچ پاسٹ رک جاتا ہے۔ چیونٹیاں پھر ایک قطار کی صورت واپس پڑاؤ کا رخ کرتی ہیں۔

لشکری چیونٹیوں کا یہ حملہ جنگلی حیات کے شاندار ترین مظاہروں میں سے ایک ہے مگر بہترین چیونٹی کا اعزاز پتا توڑ چیونٹی (Leaf Cutting Ant) کو ملنا چاہئے۔ یہ دنیائے حیوانیات کی واحد رکن ہے جو تازہ سبزے پر کھمبیاں اگاتی ہے۔ اس کے طریقہ کار کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ یہ چیونٹیاں حیوانوں میں سب سے زیادہ تربیت یافتہ کسان اور باغبان ہے۔ چیونٹیوں کی کچھ اور اقسام، دیمک اور بھونرے بھی غذا کے طور پر کھمبیاں اگاتے ہیں مگر وہ گلی سڑی لکڑی یا کیڑے مکوڑوں کی لاشوں کو بحیثیت وسیلہ استعمال کرتے ہیں۔ صرف پتا توڑ چیونٹیاں اس مقصد کے لئے پتے اور پھول جمع کرتی ہیں۔ اس چیونٹی کی 40 ذیلی اقسام ہیں جو امریکی ریاست لوزیانا سے لے کر ارجنٹائن تک پائی جاتی ہیں۔

فطری حسوں سے کام کرنے والی اس ننھی منی مخلوق کا بحیثیت کسان زندگی گزارنا بڑے تعجب کی بات ہے۔ وہ جو پودے استعمال کرتی ہیں، انہیں کاٹنا آسان کام نہیں اور پھر ان میں زہر بھرا ہوتا ہے۔ چھوٹی چیونٹیاں اگر انہیں براہ راست کھائیں تو مرسکتی ہیں۔ مزید برآں وہ جو کھمبیاں اگاتی ہیں وہ اتنی نفیس ہیں کہ انہیں اگنے کے لئے تاریک اور نم ماحول درکار رہے۔

پتا توڑ چیونٹیوں نے یہ دورکاوٹیں پار کرنے کے لئے اپنے ہاں خصوصی طبقے ارتقاپذیر کرلئے ہیں۔ پہلے بڑی کارکن چیونٹیاں جھاڑیوں اور درختوں پر سے اپنے طاقتور جبڑوں کے ذریعے پھول توڑتی اور بل کے سامنے لا رکھتی ہیں۔ وہاں سے چھوٹی چیونٹیاں انہیں بل کے اندر لے جاتی ہیں جس کی گہرائی میں ''کھمبیوں کے باغات'' واقع ہوتے ہیں۔

بل میں پہلے چیونٹیاں پتوں اور پھولوں کو اپنے جبڑوں کے ذریعہ ریزہ ریزہ کرتی ہیں۔ پھر ان سے چھوٹی چیونٹیاں ان ریزوں کو مزید چبا کر گودے کی شکل میں سبزے کے جمع شدہ ذخیرے میں شامل کردیتی ہیں۔ اگلے مرحلے میں چیونٹیاں کھمبیوں کی ننھی منی ڈنڈیاں گودے میں بوتی اور اگاتی ہیں، پھر فصل تمام کالونی میں تقسیم کردیتی ہیں۔ چھوٹی کارکن چیونٹیاں ہی وہ پتے اور پھل باہر پھینکتی ہیں جو ''کھیت'' کے لئے موزوں نہیں ہوتے۔ چیونٹیاں اب کھمبیاں بلاخوف کھاسکتی ہیں کیونکہ ان میں پودوں کا زہر شامل نہیں ہوتا۔ یاد رہے کہ پتے اور پھول چباتے ہوئے چیونٹیاں انہیں کھاتی نہیں ورنہ اگلے جہان پہنچ جائیں۔

پتا توڑ چیونٹیوں میں قدرت نے چھوٹے بڑے طبقے اس لئے بنائے تاکہ بڑے چیونٹے پتے، پھول وغیرہ توڑ سکیں اور چھوٹی چیونٹیاں بل کے اندر ان کی مدد سے اپنی غذا تیار کرلیں۔ ہم آہنگی کے اس شاندار مظاہرے کے ذریعے ہی کھمبیوں کی کاشت اور چیونٹیوں کی افزائش ممکن ہوسکی۔

اس اختراع کے باعث پتا توڑ چیونٹیوں کو زبردست کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ چند اقسام کی کالونیوں میں دس لاکھ سے زیادہ کارکن چیونٹیاں ہوتی ہیں اور اکثر دس پندرہ سال تک برقرار رہتی ہیں۔ بلوں کے اندر خانوں اور 'کھیتوں' کا نظام بیس فٹ گہرائی تک پہنچ سکتا ہے۔ نئی دنیا (شمالی، جنوبی وسطی امریکہ) کے استوائی جنگلات میں پتا توڑ چیونٹیاں بنیادی سبزی خور حیوانات میں شامل ہیں۔ وہ ممالیہ، سنڈیوں اور پردار حشرات سے زیادہ سبزہ (Vegetaion) استعمال کرتی ہیں۔

پتا توڑ چیونٹیوں کی اقسام میں سب سے مشہور قسم جنس اٹا (Atta) ہے۔ استوائی جنگلات میں اٹا چیونٹیاں درختوں اور جھاڑیوں کے 12 سے 17 فیصد پتے اور پھول توڑتی نیز کھلے علاقوں میں گھاس کاٹتی ہیں۔ تاہم یہ فصلوں کے پودوں کو بھی نہیں چھوڑتیں، اس لئے یہ نئی دنیا میں فصلوں کو نقصان پہنچانے والا بنیادی موذی (Pest) بھی ہے۔ گو وہ بصورت نامیاتی مواد، جنگلوں اور گھاس کے میدانوں کی مٹی کو کھاد فراہم کرکے انہیں زرخیز بھی بناتی ہیں۔ یہ نامیاتی مواد ان کے اجسام اور اس گلے سڑے مواد پر مبنی ہوتا ہے جو کھمبیوں کی کاشت میں استعمال نہیں ہوتا ہے۔

(ماہنامہ اردو ڈائجسٹ اکتوبر 2005ء)

نیا نماز سنٹر

❁ مکرم در محمد بلوچ صاحب ربوہ نے حسین آباد مظفر گڑھ میں وقف عارضی کی توفیق پائی وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ ایک نیا نماز سنٹر قائم کیا گیا جس میں پانچوں وقت کی نماز ہوتی ہے اور اوسط حاضری 29 رہی۔ تلاوت قرآن اور درس قرآن کا اہتمام بھی کیا گیا۔

(قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

محمد داؤد بھٹی صاحب

Bolo قصبہ یوگنڈا میں

کلاس روم بلاک کا سنگ بنیاد

یوگنڈا (مشرقی افریقہ) کے دارالحکومت کمپالا سے 100 کلومیٹر دور شرقی جانب Bolo نامی قصبہ دس ہزار کی آبادی پر مشتمل ہے جس کی اکثریت مسلمان ہے جو تعلیم کی بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ یوگنڈا کے دوران محترمہ Geraldine، وزیر تعلیم کی درخواست پر حضور انور نے ازراہ شفقت اس سکول کے دو نئے کلاس روم بلاکس جماعتی خرچ پر بنوانے کی منظوری عطا فرمائی تھی جس کے مطابق ایک ماہ قبل اس کے سنگ بنیاد کی تقریب کے لئے مکرم عنایت اللہ صاحب زاہد امیر و مربی انچارج یوگنڈا، محترمہ Geraldine وزیر تعلیم کے ساتھ قصبہ میں تشریف لائے اور سکول میں اس کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس تقریب میں سکول کے اساتذہ اور والدین کے علاوہ علاقہ کے چیف اور سرکردہ لوگوں نے بھی شرکت کی۔ اس سکول میں چھ صد سے زائد طلباء زیر تعلیم ہیں جن میں اکثریت (مومن) طلباء کی ہے۔

اس سادہ اور پروقار تقریب کے موقع پر حاضرین کی تعداد ایک ہزار تھی۔ مکرم امیر صاحب نے قرآن وحدیث کی روشنی میں تعلیم کی اہمیت اور ضرورت سے آگاہ کیا اور جماعت کا تعارف مؤثر انداز میں پیش کیا اور یوگنڈا میں جماعتی سرگرمیوں کا تذکرہ کیا۔ اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کلاس روم بلاک کی منظوری سے بھی آگاہ کیا۔

وزیر تعلیم مادام Geraldine نے بھی اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہا۔ کمپالا سے وزیر تعلیم کے ساتھ پریس کے لوگ بھی گئے تھے جنہوں نے اس تقریب کی ویڈیو بنائی جو خدا کے فضل سے دوسرے دن یوگنڈا ٹی وی پر دکھائی گئی۔

اب یہ بلاک اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعمیر ہو چکا ہے۔ اس موقع پر مکرم امیر صاحب نے اس علاقہ میں ایک فری میڈیکل کیمپ لگانے کا بھی اعلان کیا جس سے محترمہ وزیر تعلیم صاحبہ اور تمام حاضرین بہت ممنون ہوئے۔

احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ جماعت کی یہ خدمات ہر پہلو سے بہت باثمر بنائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 14 جولائی 2006ء)

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 61523 میں عبدالمنان

ولد عبدالرحمان قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع حویلی ٹاؤن لاہور مالیتی -/900000 روپے۔ 2۔ مکان واقع بشیر آباد سندھ مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ کار مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمنان بھٹی گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد تالپر ولد مہر محمد احمد تالپر گواہ شد نمبر 2 امجد علی ابڑو ولد علی اصغر ابڑو

مسل نمبر 61524 میں عطیۃ المومن

بنت عبدالمنان بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عطیۃ المومن گواہ شد نمبر 1 رشید احمد نوید وصیت نمبر 30860 گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان بھٹی والد موصیہ

مسل نمبر 61525 میں امۃ السمیع

زوجہ عبدالمنان قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 3/1 ایکڑ واقع گرمولہ ورکاں (قابل انتقال) اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔2۔ زیورات بوزن 45 گرام اندازاً -/50000 روپے۔ 3۔حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار ....مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ السمیع گواہ شد نمبر 1 امجد علی ابڑو ولد علی اصغر ابڑو گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد شہزاد ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر 61526 میں آفتاب احمد تالپر

ولد میر محمد احمد تالپر قوم تالپر پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی پلاٹ برقبہ 120 مربع گز واقع حیدرآباد مالیتی -/215000 روپے۔2۔سوکٹر مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آفتاب احمد تالپر گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد گواہ شد نمبر 2 امجد علی ابڑو ولد علی اصغر ابڑو

مسل نمبر 61527 میں صائمہ نور

بنت محمد احمد قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور بالیاں اندازاً مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صائمہ نور گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 61528 میں سمیرا نور

بنت محمد احمد قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سمیرا نور گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 61529 میں قیصرہ تسنیم

زوجہ انور حسن شاکر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 10 حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 80 گز مالیتی -/900000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 70 گرام مالیتی -/80500 روپے۔ 3۔ جمع قومی بچت -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ قیصرہ تسنیم گواہ شد نمبر 1 انور حسن شاکر ولد چوہدری احمد حسن گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 61530 میں ثمرہ داؤد

بنت داؤد احمد قوم جج پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/37140 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمرہ داؤد گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت نمبر 27082 گواہ شد نمبر 2 طیب احمد ولد احمد مقصود

مسل نمبر 61531 میں مرزا اویس احمد

ولد مرزا مبشر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا اویس احمد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد گواہ شد نمبر 2 عادل احمد رضوان ولد نسیم احمد چوہدری

مسل نمبر 61532 میں ظفر احمد

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ بے روزگار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس

کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 120 مربع گز اندازاً مالیتی-/1800000 روپے کا حصہ اس میں ہم 4 بھائی حصہ دار ہیں (ابھی قابل تقسیم ہے) 2۔ موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر احمد گواہ شد نمبر 1 طیب محمود وصیت نمبر 40498 گواہ شد نمبر 2 منور احمد وصیت نمبر 27082

مسل نمبر 61533 میں صادقہ بیگم

زوجہ نصیر احمد بشارت قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوکن ونڈ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر-/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 66-500 گرام مالیتی-/71000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ بیگم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بشارت خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چوہان ولد محمد انور چوہان

مسل نمبر 61534 میں فہمیدہ آرزو

زوجہ فرید احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ آرزو گواہ شد نمبر 1 دین محمد بھٹی وصیت نمبر 11295 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد سنوری ولد چوہدری ظہور الدین

مسل نمبر 61535 میں محمد حنیف باجوہ

ولد محمد شریف باجوہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا پہاڑنگ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3 2/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/3400000 روپے۔2۔ مکان واقع اونچا پہاڑنگ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ ٹریکٹر اندازاً-/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/115000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حنیف باجوہ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ ظفر احمد ولد خواجہ عبدالرحمٰن

مسل نمبر 61536 میں محمد بشیر پنوں

ولد فقیر محمد قوم جٹ پنوں پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت 1993ء ساکن باسو پنوں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 6/ ایکڑ 4 کنال 16 مرلہ اندازاً مالیتی-/1980000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 8 مرلہ مالیتی اندازاً 150000/ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد بشیر پنوں گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض پنوں ولد فقیر محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد شہباز پنوں ولد محمد شریف مرحوم

مسل نمبر 61537 میں محمد ریاض پنوں

ولد فقیر محمد مرحوم قوم جٹ پنوں پیشہ زمیندارہ عمر 47 سال بیعت 1994ء ساکن باسوں پنوں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 6/ ایکڑ 4 کنال 16 مرلے اندازاً مالیتی -/1980000 روپے۔2۔ رہائشی مکان 6 مرلہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ریاض پنوں گواہ شد نمبر 1 ذیشان ریاض ولد محمد ریاض پنوں گواہ شد نمبر 2 محمد شہباز پنوں ولد محمد شریف مرحوم

مسل نمبر 61538 میں ذیشان ریاض

ولد محمد ریاض پنوں قوم جٹ پنوں پیشہ میڈیکل پریکٹس (ٹرینی) عمر 25 سال بیعت 2000ء ساکن باسو پنوں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان ریاض گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض پنوں والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد شہباز پنوں ولد محمد شریف مرحوم

مسل نمبر 61539 میں شوکت علی پنوں

ولد محمد خان قوم جٹ پنوں پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت 1990ء ساکن باسو پنوں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 6/ ایکڑ مالیتی اندازاً-/1800000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ 2 کنال میں سے 1/2 حصہ مالیتی اندازاً-/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری زمین جو ٹھیکہ پر لی ہے مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شوکت علی پنوں گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض پنوں گواہ شد نمبر 2 محمد شہباز پنوں

مسل نمبر 61540 میں محمد شہباز پنوں

ولد محمد شریف قوم پنوں جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت 1990ء ساکن باسو پنوں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 2/ ایکڑ 1 کنال مالیتی اندازاً-/637500 روپے۔ 2۔مکان اندازاً مالیتی-/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شہباز پنوں گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض ولد فقیر محمد گواہ شد نمبر 2 شوکت علی ولد محمد خان

مسل نمبر 61541 میں حلیمہ بی بی

زوجہ محمد شہباز پنوں قوم عباسی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1990ء ساکن باسو پنوں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق

مہر ادا شدہ 32 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً-/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حلیمہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد شہباز پنوں خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ریاض پنوں

مسل نمبر 61542 میں نصر اللہ

ولد محمد مالک قوم باجوہ پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی -/900000 روپے۔2۔ رہائشی مکان مالیتی-/500000 رپے۔3۔موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/66000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصر اللہ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 عارف احمد معلم سلسلہ ولد ناصر احمد

مسل نمبر 61543 میں عنایت بی بی

بیوہ محمد یوسف بٹ مرحوم قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ خاوند مرحوم مکان 5 مرلہ واقع بن باجوہ کا 1/8 حصہ مالیتی -/12400 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/39000 روپے۔ 3۔حق مہر ادا شدہ-/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عنایت بی بی گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 عارف محمود ولد ناصر احمد

مسل نمبر 61544 میں طوبیٰ بشارت

بنت بشارت احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طوبیٰ بشارت گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد بشیر احمد

مسل نمبر 61545 میں ماسٹر محمد آزاد

ولد میاں لعل حسین قوم اعوان پیشہ پنشنر + کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان 12 مرلہ واقع چہان اندازاً مالیتی -/320000 روپے۔ 2۔ دوکان مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔ زرعی رقبہ 9 کنال واقع چہان مالیتی -/135000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3600 + 1500 روپے ماہوار بصورت پنشن + کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ماسٹر محمد آزاد گواہ شد نمبر 1 طاہر امین ولد میاں لال حسین گواہ شد نمبر 2 نداء طیب ولد ماسٹر محمد آزاد

مسل نمبر 61546 میں محمد نعیم اختر

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نعیم اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالغفور

مسل نمبر 61547 میں عبدالمجید

ولد محمد بخش قوم سہرانی بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 7 کنال واقع بستی سہرانی اندازاً مالیتی -/160000 روپے۔ 2۔ بھینس مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمجید گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 ماسٹر برکت علی ولد لالو خان

مسل نمبر 61548 میں ام کلثوم

زوجہ عبدالمجید قوم سہرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی بلوچ ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ام کلثوم گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 61549 میں چوہدری عطاء اللہ باجوہ

ولد چوہدری سلطان علی باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت / زراعت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 7/1 ایکڑ چک نمبر 37/جنوبی مالیتی فی ایکڑ -/300000 روپے۔ 2۔ رہائشی احاطہ بمعہ مکان ایک کنال حصہ 1/2 مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عطاء اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد باجوہ وصیت نمبر 28379 گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد باجوہ

مسل نمبر 61550 میں بشریٰ چوہدری

زوجہ چوہدری عطاء اللہ باجوہ قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/15000 روپے۔ 2۔حصہ از ترکہ والد مرحوم زرعی رقبہ 5 کنال ایک مرلہ فروخت شدہ مالیتی -/125000 روپے۔3 ۔ طلائی

زیور 6 تولے مالیتی 75000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 11600/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ چوہدری گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد باجوہ وصیت نمبر 28379 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عطاء اللہ باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 61551 میں فضہ احمد

بنت چوہدری عطاء اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی 12500/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فضہ احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد باجوہ وصیت نمبر 28379 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عطاء اللہ باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر 61552 میں نذیر بیگم

زوجہ منور احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ازترکہ والد (فروخت شدہ زمین) نقد رقم 210000/- روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ 1000/- روپے۔3۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی 25000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نذیر بیگم گواہ شد نمبر 1 منور احمد باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد باجوہ وصیت نمبر 28379

مسل نمبر 61553 میں رانا خضر حیات

ولد حسن دین قوم پھلروان پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت 1962ء ساکن تاج پور لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 12 کنال واقع پنڈی بھاگو مالیتی اندازاً 300000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2416/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ 7500/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا خضر حیات گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ظفر ولد میاں رحمت علی

مسل نمبر 61554 میں طاہر محمود

ولد افتخار احمد پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3500/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد ولد میاں دین محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام شاد وصیت نمبر 32368

مسل نمبر 61555 میں ملک حبیب احمد

ولد ملک تنویر احمد خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک حبیب احمد گواہ شد نمبر 1 احسن بٹ ولد محمد افضل بٹ گواہ شد نمبر 2 حامد عباسی ولد طاہر احمد عباسی

مسل نمبر 61556 میں ملک عبدالصمد

ولد ملک تنویر احمد خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک عبدالصمد گواہ شد نمبر 1 محمد احسن بٹ گواہ شد نمبر 2 حامد عباسی

مسل نمبر 61557 میں فریحہ تنویر

بنت ملک تنویر احمد خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فریحہ تنویر گواہ شد نمبر 1 محمد احسن بٹ ولد محمد افضل بٹ گواہ شد نمبر 2 حامد احمد عباسی ولد طاہر احمد عباسی

مسل نمبر 61558 میں حبۃ السلام طاہرہ

بنت مغفور احمد قمر قوم چوہدری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں بوزن 3 گرام 53 ملی گرام مالیتی 1836/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/8 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حبۃ السلام طاہرہ گواہ شد نمبر 1 مغفور احمد قمر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحنان ولد اللہ رکھا مرحوم

مسل نمبر 61559 میں عطاء الئیق

ولد منیر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الئیق گواہ شد نمبر 1 خواجہ وقار احمد ولد خواجہ مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 عمار احمد پراچہ ولد انوار احمد پراچہ

مسل نمبر 61560 میں عامر سہیل

ولد رفیع احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر سہیل گواہ شد نمبر 1 میر وسیم الرشید مربی سلسلہ ولد میر عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 فرحان احمد ولد ناصر احمد سعید

مسل نمبر 61561 میں خواجہ مبارک احمد

ولد خواجہ محمد عبداللہ قوم مغل پیشہ کارکن عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1900+3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد شبیر احمد گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد شبیر احمد

مسل نمبر 61562 میں فائزہ ارم

بنت لیاقت علی انجم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ ارم گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم والد موصیہ وصیت نمبر 36859 گواہ شد نمبر 2 آصف اقبال وصیت نمبر 33115

مسل نمبر 61563 میں صالحہ ادریس

بنت ادریس احمد قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صالحہ ادریس گواہ شد نمبر 1 انوار الحیٔ خان ولد عبدالرحیم خان گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز بھٹی ولد شہاب الدین

مسل نمبر 61564 میں سلمیٰ جبین

بنت ادریس احمد قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور نتھلی بوزن 4 ماشہ مالیتی -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلمیٰ جبین گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز بھٹی گواہ شد نمبر 2 انوار الحق خان

مسل نمبر 61565 میں امتہ الحیٔ

بنت محمد اکبر خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امتہ الحیٔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خان وصیت نمبر 29150 گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر خاں والد موصیہ

مسل نمبر 61566 میں راجہ فاضل احمد

ولد میاں غلام محمد مرحوم قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی 10 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3226+7261 روپے ماہوار بصورت پنشن + تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راجہ فاضل احمد گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

قرآن نے مردوں اور عورتوں میں کوئی امتیاز نہیں کیا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے دورہ فرینکفرٹ جرمنی 1980ء کے دوران ایک پریس کانفرنس میں ایک صحافی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے قرآن مجید اپنے ہاتھ میں اٹھاتے ہوئے فرمایا:

''اس کتاب میں یہی لکھا ہے کہ عورتیں وہی حقوق رکھتی ہیں جو مردوں کے ہیں۔انسان ہونے اور انسانی حقوق رکھنے میں قرآن نے مردوں اور عورتوں میں کوئی امتیاز نہیں کیا بلکہ انہیں اس لحاظ سے مساوی درجہ دیا ہے......حقیقت یہ ہے کہ (دین) نے انسان ہونے کی حیثیت میں مردوں اور عورتوں کو مساوی درجہ دے کر ان کے مساوی حقوق مقرر کئے ہیں بلکہ انہیں بعض لحاظ سے مردوں کے مقابلہ میں زیادہ حقوق دیئے ہیں۔ اس کی مثال دیتے ہوئے حضور نے فرمایا۔گھر کے جملہ اخراجات کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے مرد پر ڈالی ہے۔یعنی اس کی یہ ذمہ داری قرار دی ہے کہ وہ مال کمائے اور اس سے بیوی بچوں کی جملہ ضروریات پوری کرے۔عورت کو اللہ تعالیٰ نے اس ذمہ داری سے کلی طور پر آزاد رکھا ہے۔حتیٰ کہ اگر عورت کے پاس اپنا ذاتی کچھ مال ہے یا وہ اپنی ذاتی حیثیت میں کوئی مال حاصل کرے تو مرد کو یہ حق نہیں دیا گیا ہے کہ وہ گھر کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے بیوی کے مال میں سے کچھ لے۔عورت کو یہ آزادی دی گئی ہے کہ اگر وہ چاہے تو اپنے مال کا کوئی حصہ بھی گھریلو اخراجات کے لئے خاوند کے حوالے نہ کرے کیونکہ گھریلو اخراجات کو پورا کرنا کلیۃً مرد کی ذمہ داری ہے۔ ہاں عورت اپنی خوشی سے اپنے مال کا کوئی حصہ خاوند کو بطور تحفہ دینا چاہے تو وہ ایسا کرسکتی ہے۔مرد اسے مجبور نہیں کرسکتا''۔ (دورہ مغرب ص 51)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

Donate Blood

Save Life

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

1۔جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کیلئے کم ازکم معیار میٹرک پاس مقرر ہوا ہے۔داخلہ کے بعد پہلی ٹرم کا نتیجہ جائزہ کیلئے بورڈ میں پیش ہوگا۔

2۔میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال اور ایف اے/ ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال ہوگی۔

3۔انٹرویو کے تحریری اور زبانی امتحان میں پاس ہو۔

4۔قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

5۔مقامی امیر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

6۔فضل عمر ہسپتال کی تفصیلی میڈیکل رپورٹ کے مطابق صحت درجہ اول ہو۔

(میڈیکل چیک اپ انٹرویو میں کامیابی کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوگا)

7۔انٹرویو مورخہ 2 ستمبر 2006ء کو بوقت صبح 7 بجے دفتر وکیل الدیوان تحریک جدید میں ہوگا۔

نوٹ:۔انٹرویو کے وقت میٹرک/ایف اے/ایف ایس سی کی اصل سند/رزلٹ کارڈ اور فوٹو کاپی ساتھ لائیں۔

مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

Ph: (047-6213563), (0345-7894022)

فیکس نمبر: 047-6212296

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ہر احمدی کا طرہ امتیاز خدمت خلق ہے

چنگیز خان

چنگیز خان 24 دسمبر 1167ء کو پیدا ہوا اس کا اصل نام تموجن تھا۔ وہ دریائے اُنان کے کنارے منگولیا کے علاقہ میں پیدا ہوا۔ایک قبائلی سردار کا بیٹا تھا۔تیرہ برس کی عمر میں منگول تخت پر متمکن ہوا۔جلد ہی اس نے اپنی فوج مضبوط بنا کر اپنی ریاست کو وسیع کرنا شروع کردیا اور چنگیز خان کا لقب اختیار کیا۔

1206ء میں ایشیا میں حملوں کا سلسلہ شروع کیا۔1215ء میں چین کے شمالی علاقوں کو بیجنگ تک فتح کیا۔اگلے دس برسوں میں اس نے ایشیا کے ایک بڑے حصے جن میں ایران، افغانستان، آرمینیا، ہندوستان اور روس کے کچھ علاقے شامل تھے، پر قبضہ کر لیا۔ اس کی حکومت ساڑھے چار ہزار میل کے علاقے میں پھیلی ہوئی تھی۔جس میں بحیرۂ اسود سے دریائے زرد تک کا علاقہ شامل تھا۔

25/اگست 1227ء کو چین پر تیسرے حملے کے دوران اس کا انتقال ہوگیا۔چنگیز خان ایک سخت گیر حکمران تھا۔اس نے مملکت چلانے، عدل وانصاف اور فوج میں متعدد نئے قوانین رائج کئے۔اس نے ثابت کیا کہ وہ صرف فاتح ہی نہیں بلکہ اسے آداب حکمرانی بھی آتے ہیں۔قبلائی خان، جس کے زمانے میں مارکو پولو چین گیا تھا، چنگیز خان کا پوتا تھا۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

وزیر اعظم کے خلاف تحریک عدم اعتماد

متحدہ اپوزیشن نے وزیر اعظم شوکت عزیز کے خلاف تحریک عدم اعتماد قومی اسمبلی سیکرٹریٹ میں جمع کرا دی ہے۔ جس پر 141 ارکان کے دستخط ہیں۔ تحریک پر 7 دن میں رائے شماری کرانا ضروری ہے۔ اپوزیشن کو کامیابی کیلئے مزید 31 ووٹ درکار ہیں۔ 500 صفحات کی چارج شیٹ میں وزیر اعظم پر آئین اور نجکاری قوانین کی خلاف ورزی کے 30 الزامات ہیں وزیر اعظم سیمنٹ اور چینی سیکنڈل کے ذمہ داروں کو سزا دینے میں ناکام رہے۔ بے نظیر بھٹو کے بعد شوکت عزیز دوسرے وزیر اعظم ہیں جن کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کی گئی۔

تحریک عدم اعتماد ناکام ہوگی

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ تحریک عدم اعتماد ناکام ہوگی اور نتائج عوام کے سامنے ہونگے۔ مسلم لیگ اور اتحادی جماعتوں کے پاس اکثریت اور جذبہ دونوں چیزیں موجود ہیں ملک کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ منفی نہیں تعمیری سیاست کے خواہاں ہیں۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی تعریف

امریکی صدر بش نے ٹیلی فون پر صدر جنرل پرویز مشرف سے بات چیت کی اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے کردار اور تعاون کی تعریف کی اور لندن دہشت گردی کے منصوبے کو ناکام بنانے پر پاکستانی کوششوں کا خصوصی ذکر کیا۔

پاک بھارت مذاکرات

بھارت نے ایک بار پھر الزام لگایا ہے کہ پاکستان نے اپنی سرزمین پر موجود دہشت گردی کے انفراسٹرکچر کو ختم نہیں کیا اور بھارت میں سرگرم گروپوں لشکر طیبہ اور دیگر کو ہدایات اور لاجسٹک سپورٹ فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ دہشت گردوں کے خلاف کارروائی تک پاکستان سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ دہشت گردی کیمپوں کی اطلاعات دینے کے باوجود پاکستان نے عملی قدم نہیں اٹھایا نہ ہم پاکستانی اقدامات سے مطمئن ہیں۔

لبنان کی بحری وفضائی ناکہ بندی

اسرائیل نے لبنان کی بحری وفضائی ناکہ بندی ختم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ میزائل حملے میں 3 لبنانی فوجی جاں بحق ہوگئے۔ جنوبی لبنان میں بارودی سرنگ دھماکے میں ایک اسرائیلی فوجی ہلاک ہوگیا۔ اقوام متحدہ نے عالمی فوج کو اپنی حفاظت کیلئے فائرنگ کی اجازت دے دی ہے۔

بل کی کاپیاں پھاڑنا غیر اسلامی ہے

وفاقی وزیر اطلاعات محمد علی درانی نے کہا ہے کہ تحفظ خواتین بل کی کاپیاں پھاڑنا غیر اسلامی غیر جمہوری اور غیر اخلاقی حرکت ہے جب تک مجلس عمل اپنی اس حرکت پر معافی نہیں مانگتی۔ تب تک اس کے خلاف اور بل کے حق میں ملک گیر تحریک چلائیں گے۔

عالمی فوج کی تعیناتی کا مطالبہ مسترد

شام کے صدر بشار الاسد نے شام لبنان سرحد پر بین الاقوامی افواج کی تعیناتی کا اسرائیلی مطالبہ مسترد کر دیا ہے اور خبردار کیا ہے کہ اس اقدام سے لبنانی خودمختاری متاثر ہوگی اور جارحانہ اقدام تصور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں امن کا قیام اب بھی ممکن ہے لبنان اپنی ذمہ داریاں خود اٹھائے اور ایسے حالات پیدا نہ ہونے دے جن سے دمشق اور بیروت کے تعلقات متاثر ہوں۔

ایران کا ایٹمی تنازع

چینی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایران کے ایٹمی تنازع پر فریقین صبر وتحمل اور لچک کا مظاہرہ کریں۔ پرامن سفارتی تعلقات ہی ایران کے جوہری تنازع کے حل کا بہترین طریقہ ہے۔

انتہا پسندوں کے خلاف کریک ڈاؤن

پنجاب بھر میں انتہا پسندوں کے خلاف کریک ڈاؤن کے دوران 800 سے زائد افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ لاہور، فیصل آباد، گوجرانوالہ، ملتان، سرگودھا اور بہاولپور سے کالعدم تنظیموں کے ارکان کی گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں۔

افغانستان میں نیٹو افواج کا آپریشن

افغانستان میں نیٹو افواج نے آپریشن کر کے 11 طالبان کو ہلاک کر دیا۔ قندھار میں طالبان ہائی وے پر حملہ کی تیاری کر رہے تھے کہ فوج کے آنے پر قریبی عمارتوں میں مورچہ زن ہو کر فائرنگ کر دی۔

سابق ٹیسٹ کرکٹر وسیم راجہ کا انتقال

پاکستان کے سابق ٹیسٹ کرکٹر وسیم حسن راجہ لندن میں انتقال کر گئے۔ دوستانہ کرکٹ میچ میں دل کا دورہ جان لیوا ثابت ہوا۔ رمیز راجہ کے بڑے بھائی تھے۔

بڑھاپے میں یادداشت کی کمی

(نیٹ نیوز) طبی ماہرین کے مطابق بڑھاپے میں یادداشت کی کمی ایک قدرتی عمل ہے جس طرح چہرے پر جھریاں پڑ جانا بال سفید ہوجانا ایک قدرتی عمل ہے اسی طرح تھوڑا بہت بھول جانا بھی قدرتی عمل ہے عینک کہیں رکھ دی اور بھول گئے چابیاں کہیں ڈال دیں اور یاد نہیں آرہا۔ شناساؤں اور رشتہ داروں کے نام بھولنے لگے لیکن اس بات سے بہت زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں آخر بڑھاپے کا کچھ نہ کچھ اثر تو ہوگا۔

غصہ کے نقصانات

(نیٹ نیوز) طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ غصہ ذہنی دباؤ اور نفسیاتی تکلیف کے علاوہ جسمانی عوارض بھی پیدا کرتا ہے۔ اس لئے جسمانی عوارض سے بچنے کیلئے کڑھنے اور غصے سے پرہیز کریں۔ جذباتی ہونے کے ساتھ انسان کی جسمانی حرکت بھی تیز ہوجاتی ہے اس لئے جذبات پر قابو رکھنا چاہئے۔ ٹھنڈے دماغ سے سوچئے کیونکہ آپ کی سوچ کا جسمانی حرکت سے گہرا تعلق ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 25۔اگست

طلوع فجر	4:11
طلوع آفتاب	5:37
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:44

پٹرول

اسلامی ممالک میں پیٹرولیم (Petroleum) اور اس کی صفائی (Refining) کی صنعت ان کی اقتصادی خوشحالی کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔ خام پیٹرولیم (Crude Petroleum) کے لیے قدیم کتابوں میں نفط کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ رازی نے کتاب سر الاسرار میں اس کے کشید کرنے کی ترکیب درج کی ہے۔ اس نے خود کیمیائی تجربات کے دوران آلات کو گرم کرنے کے لئے روغن نفطہ استعمال کیا تھا۔ باکو (آذربائیجان) کا شہر تیل کے لیے مشہور تھا جہاں سے تیل سے بھرے جہاز دوسرے ملکوں کو روانہ ہوتے تھے۔ خلیفہ المعتمد نے 885ء میں دار بند کے شہریوں کو تیل سے ہونے والی آمد کو خرچ کرنے کی اجازت دی تھی۔ المسعودی نے یہاں کی آئل فیلڈ (Oilfield) کو 915ء میں دیکھا تھا۔ مشہور سیاح مارکوپولو (Marcopolo) بھی یہاں آیا تھا۔

عراق میں خام تیل کی پیداوار ہوتی تھی۔ علم الادویہ کے مشہور مصنف داؤد انطا کی نے لکھا ہے کہ یہ تیل سیاہ رنگ کا ہوتا تھا۔ سینا کے صحرا اور خوزستان (ایران) میں بھی تیل نکالا جاتا تھا۔ پیٹرولیم جنگ اور ایندھن میں استعمال ہونے کے علاوہ دوائیں بنانے میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

ہیپاٹائٹس کی مفید اور مجرب دوا
سفوف راحت کیپسول
جس کے لگاتار استعمال کے ساتھ اللہ کے فضل سے شفاء ہوجاتی ہے۔
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ہر قسم کی ماربل ورائٹی کیلئے خود فیکٹری میں تشریف لائیں
مارکیٹ میں ہمارا کوئی نمائندہ نہیں ہے
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

C.P.L 29-FD

مکان برائے فروخت احمد نگر ربوہ
دو کمرے کچن صحن دونوں طرف گلی ایک طرف دکان بھی بن سکتی ہے۔ بجلی گیس اور موٹر وغیرہ موجود ہے۔
محمد اسلم فون: 0333-3411450

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6212310

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
افضل جیولرز چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

ایک دام
Fix Price
گل احمد۔ عجوہ۔ کرسٹل لان کے ساتھ ساتھ
لان اور چکن لان کی تمام ورائٹی حیرت انگیز سیل
ورلڈ فیبرکس
بہترین لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی کا مرکز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6550796